The Absolute Reality
www.quran4u.com

Noble Quran ٱلْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبد القادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ یوسف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

.1 الٓر ۚ

الف لام را،

تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ

یہ آیتیں واضح کتاب کی۔

.2 إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ قُرۡءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ

ہم نے اسکو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا، شاید تم بوجھو (سمجھو)۔

.3 نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ أَحۡسَنَ ٱلۡقَصَصِ بِمَآ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ

ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس، بہتر بیان (بہترین قصہ)، اس واسطے کہ بھیجا ہم نے تیری طرف یہ قرآن۔

وَإِن كُنتَ مِن قَبۡلِهِۦ لَمِنَ ٱلۡغَٰفِلِينَ

اور تُو تھا اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں۔

إِذۡ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ جس وقت کہا یوسف نے اپنے باپ کو، اے باپ! إِنِّي رَأَيۡتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبٗا وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ رَأَيۡتُهُمۡ لِي سَٰجِدِينَ میں نے دیکھے گیارہ تارے اور سورج اور چاند، دیکھے میری تیئں (مجھے) سجدہ کرتے۔	.4
قَالَ يَٰبُنَيَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ عَلَىٰٓ إِخۡوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ كَيۡدًاۖ کہا، اے بیٹے! مت بیان کر خواب اپنا اپنے بھائیوں پاس، پھر وہ بنادیں گے تیرے واسطے کچھ فریب۔ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ لِلۡإِنسَٰنِ عَدُوّٞ مُّبِينٞ البتہ شیطان ہے انسان کا صریح (کھلا) دشمن۔	.5
وَكَذَٰلِكَ يَجۡتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِ اور اسی طرح نوازے گا تجھ کو تیرا رب اور سکھادے گا کل بٹھانی (تہہ تک پہنچنا) باتوں کی، وَيُتِمُّ نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكَ وَعَلَىٰٓ ءَالِ يَعۡقُوبَ اور پورا کرے گا اپنا انعام تجھ پر، اور یعقوب کے گھر پر، كَمَآ أَتَمَّهَا عَلَىٰٓ أَبَوَيۡكَ مِن قَبۡلُ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَۚ جیسا پورا کیا ہے تیرے دو باپ دادوں پر پہلے سے، ابراہیم اور اسحٰق پر۔ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٞ البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمتوں والا۔	.6

لَّقَدۡ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخۡوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٞ لِّلسَّآئِلِينَ البتہ ہیں یوسف کے مذکور میں اور بھائیوں کے، نشانیاں پُوچھنے والوں کو۔	.7
إِذۡ قَالُواْ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰٓ أَبِينَا مِنَّا وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ جب کہنے لگے، البتہ یوسف اور اسکا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے، اور ہم قوت کے (زورآور) لوگ ہیں۔ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح۔	.8
ٱقۡتُلُواْ يُوسُفَ أَوِ ٱطۡرَحُوهُ أَرۡضٗا يَخۡلُ لَكُمۡ وَجۡهُ أَبِيكُمۡ مار ڈالو یوسف کو یا پھینک دو کسی ملک (جگہ) میں کہ اکیلی رہے تم پر توجہ تمہارے باپ کی، وَتَكُونُواْ مِنۢ بَعۡدِهِۦ قَوۡمٗا صَٰلِحِينَ اور ہو رہیو اس کے پیچھے نیک لوگ۔	.9
قَالَ قَآئِلٞ مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُواْ يُوسُفَ وَأَلۡقُوهُ فِي غَيَٰبَتِ ٱلۡجُبِّ يَلۡتَقِطۡهُ بَعۡضُ ٱلسَّيَّارَةِ بولا ایک بولنے والا ان میں، مت مار ڈالو یوسف کو، اور پھینک دو اس کو گمنام کنوئیں میں، کہ اٹھا لے جائے اسکو کوئی مسافر، إِن كُنتُمۡ فَٰعِلِينَ اگر تم (ضرور تم) کو (کچھ) کرنا ہے۔	.10

قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأۡمَ۫نَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُۥ لَنَٰصِحُونَ بولے، اے باپ! کیا ہے کہ تُو اعتبار نہیں کرتا ہمارا یوسف پر اور ہم تو اسکے خیر خواہ ہیں۔	.11
أَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدٗا يَرۡتَعۡ وَيَلۡعَبۡ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ بھیج اسکو ہمارے ساتھ کل کہ کچھ چرے (کھائے پیئے) اور کھیلے، اور ہم تو اسکے نگہبان ہیں۔	.12
قَالَ إِنِّي لَيَحۡزُنُنِيٓ أَن تَذۡهَبُواْ بِهِۦ وَأَخَافُ أَن يَأۡكُلَهُ ٱلذِّئۡبُ وَأَنتُمۡ عَنۡهُ غَٰفِلُونَ بولا، مجھ کو غم پکڑتا ہے اس سے کہ لے جاؤ اس کو، اور ڈرتا ہوں کہ کھا جائے اس کو بھیڑیا، اور تم اس سے بے خبر رہو۔	.13
قَالُواْ لَئِنۡ أَكَلَهُ ٱلذِّئۡبُ وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ إِنَّآ إِذٗا لَّخَٰسِرُونَ بولے، اگر کھا گیا اس کو بھیڑیا، اور ہم یہ جماعت ہیں قوّت ور، تو ہم نے سب کچھ گنوایا۔	.14
فَلَمَّا ذَهَبُواْ بِهِۦ وَأَجۡمَعُوٓاْ أَن يَجۡعَلُوهُ فِي غَيَٰبَتِ ٱلۡجُبِّۚ پھر جب لے کر چلے اسکو اور متفق ہوئے کہ ڈالیں اسکو گمنام کنوئیں میں۔ وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمۡرِهِمۡ هَٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ اور ہم نے اشارت (وحی) کی اس کو، کہ تُو جتاوے گا ان کو اُن کا کام، اور وہ نہ جانیں گے۔	.15
وَجَآءُوٓ أَبَاهُمۡ عِشَآءٗ يَبۡكُونَ اور آئے اپنے باپ پاس، اندھیرا پڑے، روتے۔	.16

قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَٰعِنَا فَأَكَلَهُ ٱلذِّئْبُ ۖ کہنے لگے، اے باپ! ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو، اور چھوڑا یوسف کو اپنے اسباب پاس، پھر اسکو کھا گیا بھیڑیا۔ وَمَآ أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَٰدِقِينَ اور تُو باور (یقین) نہ کرے گا ہمارا کہنا، اگرچہ ہم سچے ہوں۔	.17
وَجَآءُو عَلَىٰ قَمِيصِهِۦ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ اور لائے اسکے کُرتے پر لہو لگا جھوٹ۔ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ بولا! کوئی نہیں! بلکہ بنا دی تم کو تمہارے جیوں (نفس) نے ایک بات۔ اب صبر ہی بن آئے (بہتر ہے)۔ وَٱللَّهُ ٱلْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو بتاتے ہو۔	.18
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا۟ وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُۥ ۖ اور آیا ایک قافلہ، پھر بھیجا اپنا پنہارا (سقّا)، اس نے لٹکایا اپنا ڈول۔ قَالَ يَٰبُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَٰمٌ ۚ بولا، کیا خوشی کی بات ہے! یہ ہے ایک لڑکا۔ وَأَسَرُّوهُ بِضَٰعَةً ۚ اور چھپا لیا اس کو پونجی سمجھ کر۔	.19

وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِمَا يَعۡمَلُونَ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔	
وَشَرَوۡهُ بِثَمَنِۭ بَخۡسٖ دَرَٰهِمَ مَعۡدُودَةٖ وَكَانُواْ فِيهِ مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ اور بیچ آئے اس کو ناقص (کم) مول کو، گنتی کی کئی پاؤلیاں (درہم)۔ اور ہو رہے تھے اس سے بیزار۔	.20
وَقَالَ ٱلَّذِي ٱشۡتَرَىٰهُ مِن مِّصۡرَ لِٱمۡرَأَتِهِۦٓ أَكۡرِمِي مَثۡوَىٰهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدٗاۚ اور کہا جس شخص نے خرید کیا اسکو مصر سے اپنی عورت کو، آبرو سے رکھ اسکو، شاید ہمارے کام آئے، یا ہم کر (بنا) لیں اسکو بیٹا۔ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِۚ اور اس طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو اس ملک میں۔ اور اس واسطے کہ اس کو سکھا دیں کچھ کل بٹھانی (معاملہ فہمی) باتوں کی۔ وَٱللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ اور اللہ جیت (غالب) رہتا ہے اپنا کام، اور اکثر لوگ نہیں جانتے۔	.21
وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥٓ ءَاتَيۡنَٰهُ حُكۡمٗا وَعِلۡمٗاۚ اور جب پہنچا قوت کو، دیا ہم نے اس کو حکمت اور علم۔ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم نیکی والوں کو۔	.22

.23 وَرَٰوَدَتۡهُ ٱلَّتِي هُوَ فِي بَيۡتِهَا عَن نَّفۡسِهِۦ وَغَلَّقَتِ ٱلۡأَبۡوَٰبَ وَقَالَتۡ هَيۡتَ لَكَۚ

اور پھُسلایا اسکو عورت نے، جسکے گھر میں تھا، اپنا جی (نفس) تھامنے سے،

اور بند کئے دروازے اور بولی، شتابی (جلدی) کر۔

قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ رَبِّيٓ أَحۡسَنَ مَثۡوَايَۖ

کہا، خدا کی پناہ! وہ عزیز مالک ہے میرا، اچھی طرح رکھا ہے مجھ کو۔

إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ

البتہ بھلا نہیں پاتے جو لوگ بے انصاف ہیں۔

.24 وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهِۦۖ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَآ أَن رَّءَا بُرۡهَٰنَ رَبِّهِۦۚ

اور البتہ عورت نے فکر کی اسکی اور اسنے (بھی) فکر کی (ہوتی) عورت کی۔

اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی قدرت (برہان) اپنے رب کی۔

كَذَٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ ٱلسُّوٓءَ وَٱلۡفَحۡشَآءَۚ

یوں ہی ہوا، اس واسطے کہ ہٹائیں اس سے برائی اور بے حیائی۔

إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُخۡلَصِينَ

البتہ وہ ہے ہمارے چُنے بندوں میں۔

.25 وَٱسۡتَبَقَا ٱلۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِيصَهُۥ مِن دُبُرٖ

اور دونوں دوڑے دروازے کو، اور عورت نے چیر ڈالا اسکا کُرتہ پیچھے سے،

وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا ٱلْبَابِ ۚ اور دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے دروازے پاس، قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوٓءًا إِلَّآ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بولی، کچھ سزا نہیں ایسے شخص کی جو چاہے تیرے گھر میں بُرائی، مگر یہی کہ قید پڑے یا دکھ کی مار۔	
قَالَ هِىَ رَٰوَدَتْنِى عَن نَّفْسِى ۚ یوسف بولا، اسی نے خواہش کی مجھ سے، کہ نہ تھاموں اپنا جی، وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَآ اور گواہی دی ایک گواہ نے، عورت کے لوگوں میں سے۔ إِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ اگر ہے اس کا کُرتہ پھٹا آگے سے تو عورت سچی ہے اور وہ ہے جھوٹا۔	.26
وَإِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ اور اگر ہے اسکا کرتہ پھٹا پیچھے سے، تو یہ جھوٹی اور وہ ہے سچا۔	.27
فَلَمَّا رَءَا قَمِيصَهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُۥ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ پھر جب دیکھا عزیز نے کُرتہ اسکا پھٹا پیچھے سے، کہا، بیشک یہ ایک فریب ہے عورتوں کا۔ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ البتہ تمہارا فریب بڑا ہے۔	.28

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ یوسف! جانے دے یہ مذکور، اور عورت! وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (بیوی) تُو بخشوا اپنا گناہ۔ یقین ہے کہ تُو ہی گنہگار تھی۔	.29
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ اور کہنے لگیں کئی عورتیں اس شہر میں، عزیز کی عورت خواہش کرتی ہے اپنے غلام سے اسکا جی، قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ فریفتہ ہو گئی اس کی محبت میں۔ ہم تو دیکھتے ہیں وہ بہکی ہے صریح (کھلی)۔	.30
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً پھر جب سنا اُس نے ان کا فریب، بلاوا بھیجا ان کو اور تیار کی ان کے واسطے ایک مجلس، وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ اور دی ان کو ہر ایک کے ہاتھ میں چھُری، اور بولی، یوسف! نکل آ ان کے سامنے۔ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ پھر جب دیکھا اسکو، دہشت میں آ گئیں اسکے اور کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ۔ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ اور کہنے لگیں، حاشاللہ! نہیں یہ شخص آدمی۔ یہ تو کوئی فرشتہ ہے بزرگ۔	.31

قَالَتۡ فَذَٰلِكُنَّ ٱلَّذِى لُمۡتُنَّنِى فِيهِ ۖ بولی، سو یہ وہی ہے کہ طعنہ دیا تم نے مجھ کو اسکے واسطے۔ وَلَقَدۡ رَٰوَدتُّهُۥ عَن نَّفۡسِهِۦ فَٱسۡتَعۡصَمَ ۖ اور میں نے چاہا اُس سے اسکا جی، پھر اسنے تھام رکھا، وَلَئِن لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَآ ءَامُرُهُۥ لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ ٱلصَّٰغِرِينَ اور مقرر اگر نہ کرے گا جو میں اسکو کہتی ہوں، البتہ قید پڑے گا، اور ہو گا بے عزت۔	.32
قَالَ رَبِّ ٱلسِّجۡنُ أَحَبُّ إِلَىَّ مِمَّا يَدۡعُونَنِىٓ إِلَيۡهِ ۖ یوسف بولا، اے رب! مجھ کو قید پسند ہے اس بات سے جس طرف مجھ کو بلاتی ہیں۔ وَإِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّى كَيۡدَهُنَّ أَصۡبُ إِلَيۡهِنَّ وَأَكُن مِّنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ اور اگر تُو نہ دفع کرے مجھ سے ان کا فریب، تو مائل ہو جاؤں اُن کی طرف اور ہو جاؤں بے عقل۔	.33
فَٱسۡتَجَابَ لَهُۥ رَبُّهُۥ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ ۚ سو قبول کر لی اسکی دُعا اسکے رب نے، پھر دفع کیا اُس سے ان کا فریب۔ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ البتہ (بیشک) وہ ہے سننے والا خبر دار۔	.34
ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّنۢ بَعۡدِ مَا رَأَوُاْ ٱلۡأَيَٰتِ لَيَسۡجُنُنَّهُۥ حَتَّىٰ حِينٍ پھر یوں سوجھا لوگوں کو، وہ نشانیاں دیکھے پر (دیکھنے کے بعد بھی)، کہ قید رکھیں اسکو ایک مدّت۔	.35

وَدَخَلَ مَعَهُ ٱلسِّجۡنَ فَتَيَانِۖ اور داخل ہوئے بندی (قید) خانہ میں اسکے ساتھ دو جوان۔ قَالَ أَحَدُهُمَآ إِنِّيٓ أَرَىٰنِيٓ أَعۡصِرُ خَمۡرٗاۖ کہنے لگا اس میں سے ایک، میں دیکھتا ہوں کہ میں نچوڑتا ہوں شراب۔ وَقَالَ ٱلۡأٓخَرُ إِنِّيٓ أَرَىٰنِيٓ أَحۡمِلُ فَوۡقَ رَأۡسِي خُبۡزٗا تَأۡكُلُ ٱلطَّيۡرُ مِنۡهُۖ اور دوسرے نے کہا، میں دیکھتا ہوں کہ اُٹھا رہا ہوں اپنے سر پر روٹی، کہ جانور کھاتے ہیں اس میں سے۔ نَبِّئۡنَا بِتَأۡوِيلِهِۦٓۖ إِنَّا نَرَىٰكَ مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ بتا ہم کو اس کی تعبیر۔ ہم دیکھتے ہیں تجھ کو نیکی والا۔	.36
قَالَ لَا يَأۡتِيكُمَا طَعَامٞ تُرۡزَقَانِهِۦٓ إِلَّا نَبَّأۡتُكُمَا بِتَأۡوِيلِهِۦ قَبۡلَ أَن يَأۡتِيَكُمَاۚ بولا، نہ آنے پائے گا تم کو کھانا، جو ہر روز تم کو ملتا ہے، مگر بتا چکوں گا تم کو اسکی تعبیر، اسکے آنے سے پہلے۔ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّيٓۚ یہ علم ہے کہ مجھ کو سکھایا میرے رب نے۔ إِنِّي تَرَكۡتُ مِلَّةَ قَوۡمٖ لَّا يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَهُم بِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ كَٰفِرُونَ میں نے چھوڑا دین اس قوم کا کہ یقین نہیں رکھتے اللہ پر، اور آخرت سے وہ منکر ہیں۔	.37
وَٱتَّبَعۡتُ مِلَّةَ ءَابَآءِيٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَۚ اور پکڑا میں نے دین اپنے باپ دادوں کا، ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا۔	.38

مَا كَانَ لَنَآ أَن نُّشۡرِكَ بِٱللَّهِ مِن شَيۡءٍۚ ہمارا کام نہیں شریک کریں اللہ کا کسی چیز کو۔ ذَٰلِكَ مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ عَلَيۡنَا وَعَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشۡكُرُونَ یہ فضل ہے اللہ کا ہم پر اور سب لوگوں پر لیکن بہت لوگ بھلا نہیں مانتے۔		
يَٰصَٰحِبَيِ ٱلسِّجۡنِ ءَأَرۡبَابٞ مُّتَفَرِّقُونَ خَيۡرٌ أَمِ ٱللَّهُ ٱلۡوَٰحِدُ ٱلۡقَهَّارُ اے رفیقو بندی (قید) خانے کے! بھلا کئی معبود جُدا جُدا بہتر یا اللہ اکیلا زبردست۔	.39	
مَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِهِۦٓ إِلَّآ أَسۡمَآءٗ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلۡطَٰنٍۚ کچھ نہیں پوجتے ہو سوا اُسکے، مگر نام ہیں کے رکھ لئے ہیں تم نے، اور تمہارے باپ دادوں نے، نہیں اتاری اللہ نے اُن کی سند۔ إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِۚ حکومت نہیں ہے کسی کی سوا اللہ کے، أَمَرَ أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّآ إِيَّاهُۚ اس نے فرمادیا کہ نہ پوجو مگر اسی کو۔ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلۡقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ یہی ہے راہ سیدھی، پر بہت لوگ ہیں جانتے۔	.40	

يَٰصَٰحِبَيِ ٱلسِّجۡنِ أَمَّآ أَحَدُكُمَا فَيَسۡقِي رَبَّهُۥ خَمۡرٗاۖ اے رفیقو بندی (قید) خانے کے، ایک جو ہے تم دونوں میں، سو پلائے گا اپنے خاوند (آقا) کو شراب، وَأَمَّا ٱلۡأٓخَرُ فَيُصۡلَبُ فَتَأۡكُلُ ٱلطَّيۡرُ مِن رَّأۡسِهِۦۚ اور دوسرا جو ہے سو سولی چڑھے گا، پھر کھائیں جانور اس کے سر میں سے۔ قُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ ٱلَّذِي فِيهِ تَسۡتَفۡتِيَانِ فیصلہ ہوا (ہو چکا اس) کام (کا)، جس کو تحقیق (جاننا) تم چاہتے تھے۔	.41
وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُۥ نَاجٖ مِّنۡهُمَا ٱذۡكُرۡنِي عِندَ رَبِّكَ اور کہہ دیا اسکو، جس کو اٹکلا کر (قیاس کیا تھا کہ) بچے گا ان دونوں میں میرا ذکر کریو اپنے خاوند (آقا) پاس۔ فَأَنسَىٰهُ ٱلشَّيۡطَٰنُ ذِكۡرَ رَبِّهِۦ فَلَبِثَ فِي ٱلسِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِينَ سو بھلا دیا اس کو شیطان نے ذکر کرنا اپنے خاوند (آقا) سے، پھر رہ گیا (پڑا) قید میں کئی برس۔	.42
وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ إِنِّيٓ أَرَىٰ سَبۡعَ بَقَرَٰتٖ سِمَانٖ يَأۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٞ اور کہا بادشاہ نے، میں خواب دیکھتا ہوں سات گائیں موٹی، ان کو کھاتی ہیں سات دُبلی، وَسَبۡعَ سُنۢبُلَٰتٍ خُضۡرٖ وَأُخَرَ يَابِسَٰتٖۖ اور سات بالیں ہری اور دوسری سُوکھی۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَأُ أَفۡتُونِي فِي رُءۡيَٰيَ إِن كُنتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُونَ اے دربار والو! تعبیر کہو مجھ سے میرے خواب کی، اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرتے۔	.43

.44	قَالُوٓاْ أَضۡغَٰثُ أَحۡلَٰمٍۖ وَمَا نَحۡنُ بِتَأۡوِيلِ ٱلۡأَحۡلَٰمِ بِعَٰلِمِينَ بولے، یہ اُڑتے خواب ہیں۔ اور ہم کو تعبیر خوابوں کی معلوم نہیں۔
.45	وَقَالَ ٱلَّذِي نَجَا مِنۡهُمَا وَٱدَّكَرَ بَعۡدَ أُمَّةٍ أَنَا۠ أُنَبِّئُكُم بِتَأۡوِيلِهِۦ فَأَرۡسِلُونِ اور بولا وہ جو بچا تھا ان دونوں میں، اور یاد کیا مدّت کے بعد، میں بتاؤں تم کو اسکی تعبیر، سو تم مجھ کو بھیجو۔
.46	يُوسُفُ أَيُّهَا ٱلصِّدِّيقُ أَفۡتِنَا فِي جا کر کہا، یوسف اے سچے! حکم دے ہم کو اس خواب میں، سَبۡعِ بَقَرَٰتٍ سِمَانٍ يَأۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَسَبۡعِ سُنۢبُلَٰتٍ خُضۡرٍ وَأُخَرَ يَابِسَٰتٍ سات گائیں موٹی، اُن کو کھائیں سات دُبلی، اور سات بالیں ہری، اور دوسری سُوکھی، لَّعَلِّيٓ أَرۡجِعُ إِلَى ٱلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَعۡلَمُونَ کہ میں لے جاؤں لوگوں پاس شاید ان کو (بھی) معلوم ہو (تعبیر اسکی اور آپ کا مقام و مرتبہ)۔
.47	قَالَ تَزۡرَعُونَ سَبۡعَ سِنِينَ دَأَبٗا کہا تم کھیتی کرو گے سات برس لگ کر۔ فَمَا حَصَدتُّمۡ فَذَرُوهُ فِي سُنۢبُلِهِۦٓ إِلَّا قَلِيلٗا مِّمَّا تَأۡكُلُونَ سو جو کاٹو اس کو چھوڑ دو اُسکی بال میں، مگر تھوڑا جو کھاتے ہو۔
.48	ثُمَّ يَأۡتِي مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ سَبۡعٞ شِدَادٞ يَأۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلٗا مِّمَّا تُحۡصِنُونَ پھر آئیں گے اس پیچھے سات برس سختی کے، کھائیں جو رکھا تم نے اُنکے واسطے، مگر تھوڑا جو روک رکھو گے۔

.49 ثُمَّ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ ٱلنَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ

پھر آئے گا اس پیچھے ایک برس، اس میں مینہ پائیں گے لوگ اور اس میں رس نچوڑیں گے۔

.50 وَقَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِي بِهِۦ ۖ

اور کہا بادشاہ نے، لے آؤ اس کو میرے پاس۔

فَلَمَّا جَآءَهُ ٱلرَّسُولُ قَالَ ٱرْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ ٱلنِّسْوَةِ ٱلَّٰتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ

پھر جب پہنچا اس پاس بھیجا آدمی، کہا، پھر (واپس) جا اپنے خاوند (آقا) پاس،

اور پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی جنھوں نے کاٹے ہاتھ اپنے۔

إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ

میرا رب تو ان کا فریب سب جانتا ہے۔

.51 قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَٰوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِۦ ۚ

کہا بادشاہ نے عورتوں کو کیا حقیقت ہے تمہاری جب تم نے پھسلایا یوسف کو اسکے جی سے۔

قُلْنَ حَٰشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوٓءٍ ۚ

بولیں، حاشا اللہ! ہم کو معلوم نہیں اُس پر کچھ بُرائی۔

قَالَتِ ٱمْرَأَتُ ٱلْعَزِيزِ ٱلْـَٰٔنَ حَصْحَصَ ٱلْحَقُّ أَنَا۠ رَٰوَدتُّهُۥ عَن نَّفْسِهِۦ وَإِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ

بولی عورت عزیز کی، اب کھل گئی سچی بات، میں نے پھسلایا تھا اس کو اس کے جی سے، اور وہ سچا ہے۔

.52 ذَٰلِكَ لِيَعۡلَمَ أَنِّي لَمۡ أَخُنۡهُ بِٱلۡغَيۡبِ

یوسف نے کہا، اتنا اس واسطے کہ وہ شخص معلوم کرے، کہ میں نے چوری نہیں کی، اس عزیز کی چھپ کر،

وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي كَيۡدَ ٱلۡخَآئِنِينَ

اور یوں کہ اللہ نہیں چلاتا فریب دغابازوں کا۔

.53 وَمَآ أُبَرِّئُ نَفۡسِيٓۚ

اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی (نفس) کو۔

إِنَّ ٱلنَّفۡسَ لَأَمَّارَةُۢ بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓۚ

جی (نفس) تو سکھاتا ہے بُرائی، مگر جو رحم کیا میرے رب نے۔

إِنَّ رَبِّي غَفُورٞ رَّحِيمٞ

بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان۔

.54 وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ ٱئۡتُونِي بِهِۦٓ أَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِيۖ

اور کہا بادشاہ نے، لے آؤ اس کو میرے پاس، میں خاص کر رکھوں اس کو اپنے کام میں۔

فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِينٌ أَمِينٞ

پھر جب بات چیت کی اس سے کہا، سچ تو نے آج ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر۔

.55 قَالَ ٱجۡعَلۡنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلۡأَرۡضِۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٞ

یوسف نے کہا، مجھ کو مقرر کر ملک کے خزانوں پر۔ میں خوب نگہبان ہوں خبر دار۔

.56	وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ يَتَبَوَّأُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُۚ اور یوں قدرت دی ہم نے یوسف کو اس زمین میں۔ جگہ پکڑے اس میں جہاں چاہے۔ نُصِيبُ بِرَحۡمَتِنَا مَن نَّشَآءُۖ پہنچاتے ہیں ہم اپنی مہر (رحمت) جس کو چاہیں۔ وَلَا نُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ اور ضائع نہیں کرتے ہم نیگ (اجر) بھلائی والوں کا۔
.57	وَلَأَجۡرُ ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ اور نیگ (اجر) آخرت کا بہتر ہے ان کو جو یقین لائے، اور رہے پرہیز گاری میں۔
.58	وَجَآءَ إِخۡوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُواْ عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهُۥ مُنكِرُونَ اور آئے بھائی یوسف کے، پھر داخل ہوئے اس پاس، تو اس نے پہچانا ان کو، اور وہ نہیں پہچانتے۔
.59	وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ٱئۡتُونِي بِأَخٖ لَّكُم مِّنۡ أَبِيكُمۡۚ اور جب تیار کر دیا ان کو ان کا اسباب، کہا لے آؤ میرے پاس ایک بھائی، جو تمہارا ہے باپ کی طرف سے، أَلَا تَرَوۡنَ أَنِّيٓ أُوفِي ٱلۡكَيۡلَ وَأَنَا۠ خَيۡرُ ٱلۡمُنزِلِينَ تم نہیں دیکھتے ہو کہ میں پُوری دیتا ہوں بھرتی اور خوب اُتار تا ہوں۔
.60	فَإِن لَّمۡ تَأۡتُونِي بِهِۦ فَلَا كَيۡلَ لَكُمۡ عِندِي وَلَا تَقۡرَبُونِ پھر اگر اس کو نہ لائے میرے پاس تو بھرتی نہیں تم کو میرے نزدیک، اور میرے پاس نہ آؤ۔

قَالُوا۟ سَنُرَٰوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَٰعِلُونَ بولے ہم خواہش کریں گے اسکے باپ سے، اور البتہ ہم کو کرنا ہے۔	.61
وَقَالَ لِفِتْيَٰنِهِ ٱجْعَلُوا۟ بِضَٰعَتَهُمْ فِى رِحَالِهِمْ اور کہہ دیا، خدمتگاروں کو اپنے رکھ دو اُن کی پونجی اُن کے بوجھوں (سامان) میں، لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَآ إِذَا ٱنقَلَبُوٓا۟ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ شاید اس کو پہچانیں، جب پھر (لوٹ) کر جائیں اپنے گھر، لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ شاید وہ پھر (لوٹ کر) آئیں۔	.62
فَلَمَّا رَجَعُوٓا۟ إِلَىٰٓ أَبِيهِمْ قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا ٱلْكَيْلُ پھر جب پھر (لوٹ) گئے اپنے باپ پاس، بولے، اے باپ بند ہوئی ہم سے بھرتی (رسد غلہ کی)، فَأَرْسِلْ مَعَنَآ أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ سو بھیج ہمارے ساتھ بھائی ہمارا، کہ بھرتی (غلہ) لائیں، اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔	.63
قَالَ هَلْ ءَامَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَآ أَمِنتُكُمْ عَلَىٰٓ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ کہا، میں اعتبار کروں تمہارا اس پر وہی، جیسا اعتبار کیا تھا اسکے بھائی پر پہلے۔ فَٱللَّهُ خَيْرٌ حَٰفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ سو اللہ بہتر ہے نگہبان، اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان۔	.64

.65 وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَعَهُمْ وَجَدُوا بِضَعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ

اور جب کھولی اپنی چیز بست (سامان)، پائی اپنی پُونجی پھری (لوٹی) آئی ان کی طرف۔

قَالُوا يَٰٓأَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِۦ بِضَٰعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ

بولے، اے باپ! وہی جو ہم مانگتے ہیں۔ یہ پونجی ہماری پھیر (لوٹا) دی ہم کو،

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ

اور رسد لائیں ہم اپنے گھر کو، اور خبر داری کریں اپنے بھائی کی، اور زیادہ لیں بھرتی (غلہ) ایک اونٹ کی۔

ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ

وہ بھرتی (غلہ) آسان ہے (مفت کا ہو گا)۔

.66 قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُۥ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ لَتَأْتُنَّنِى بِهِۦٓ إِلَّآ أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ

کہا ہر گز نہ بھیجوں گا اسکو ساتھ تمہارے،

جب تک (نہ) دو مجھ کو عہد خدا کا کہ البتہ پہنچا دو گے میرے پاس اسکو، مگر کہ گھیرے جاؤ تم سارے۔

فَلَمَّآ ءَاتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ ٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

پھر جب دیا اسکو عہد سب نے، بولا، ذمہ اللہ کا ہے جو باتیں ہم کہتے ہیں۔

.67 وَقَالَ يَٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوا مِنۢ بَابٍ وَٰحِدٍ وَٱدْخُلُوا مِنْ أَبْوَٰبٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ

اور کہا، اے بیٹو!

نہ داخل ہو جیو (ہونا تم سب) ایک (ہی) دروازے سے، اور پیٹھو (بلکہ داخل ہونا) کئی دروازوں سے جُدا جُدا،

وَمَآ أُغۡنِي عَنكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍۖ

اور میں نہیں بچا سکتا تم کو اللہ کی کسی چیز (مشیت) سے۔

إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِۖ

حکم کسی کا نہیں سوا اللہ کے۔

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُۖ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ

اسی پر مجھ کو بھروسہ ہے، اور اسی پر بھروسہ (کرنا) چاہیئے بھروسا کرنے والوں کو۔

وَلَمَّا دَخَلُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَمَرَهُمۡ أَبُوهُم .68

اور جب داخل ہوئے جہاں سے کہا تھا ان کے باپ نے۔

مَّا كَانَ يُغۡنِي عَنۡهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفۡسِ يَعۡقُوبَ قَضَىٰهَاۚ

کچھ نہ بچا سکتا تھا ان کو اللہ کی کسی چیز (مشیت) سے۔ مگر ایک خواہش تھی یعقوب کے جی میں، سو کر چکا۔

وَإِنَّهُۥ لَذُو عِلۡمٍ لِّمَا عَلَّمۡنَٰهُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ

اور وہ تو خبر دار تھا ہمارے سکھائے سے، لیکن بہت لوگ خبر نہیں رکھتے۔

وَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيۡهِ أَخَاهُۖ .69

اور جب داخل ہوئے یوسف کے پاس، اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو،

قَالَ إِنِّيٓ أَنَا۠ أَخُوكَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ

کہا میں ہوں تیرا بھائی، سو تو غمگین نہ رہ ان کاموں سے جو کرتے رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ ٱلسِّقَايَةَ فِى رَحْلِ أَخِيهِ پھر جب تیار کر دیا ان کو اسباب ان کا رکھ دیا پینے کا باسن (برتن) بوجھ (سامان) میں اپنے بھائی کے، ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا ٱلْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَٰرِقُونَ پھر پکارا پکارنے والا، اے قافلے والو! تم مقرر (تو یقیناً) چور ہو۔	.70
قَالُوا۟ وَأَقْبَلُوا۟ عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ کہنے لگے منہ کر کر اُن کی طرف، تم کیا نہیں پاتے؟	.71
قَالُوا۟ نَفْقِدُ صُوَاعَ ٱلْمَلِكِ وَلِمَن جَآءَ بِهِۦ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا۠ بِهِۦ زَعِيمٌ بولے ہم نہیں پاتے بادشاہ کا ماپ اور جو کوئی وہ لائے، اس کو ایک بوجھ اونٹ کا، اور میں ہوں اس کا ضامن۔	.72
قَالُوا۟ تَٱللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَٰرِقِينَ کہنے لگے قسم اللہ کی! تم کو معلوم ہے ہم شرارت کرنے کو نہیں آئے ملک میں اور نہ ہم کبھی چور تھے۔	.73
قَالُوا۟ فَمَا جَزَٰٓؤُهُۥٓ إِن كُنتُمْ كَٰذِبِينَ بولے، پھر کیا سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہو۔	.74
قَالُوا۟ جَزَٰٓؤُهُۥ مَن وُجِدَ فِى رَحْلِهِۦ فَهُوَ جَزَٰٓؤُهُۥ ۚ کہنے لگے اس کی سزا یہ کہ جس کے بوجھ میں پائے، وہی جائے اسکے بدلے میں۔ كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلظَّٰلِمِينَ ہم یہی سزا دیتے ہیں گنہگاروں کو۔	.75

.76 فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ أَخِيهِ ثُمَّ ٱسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَآءِ أَخِيهِ ۚ

پھر شروع کیا یوسف نے انکی خرجیاں (تھیلیاں) دیکھنی، پہلے اپنے بھائی کی خرجی (تھیلی) سے،

پیچھے وہ باسن (برتن) نکالا خرجی (تھیلی) سے اپنے بھائی کی۔

كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ

یوں داؤ بتادیا ہم نے یوسف کو۔

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِى دِينِ ٱلْمَلِكِ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ

ہرگز نہ لے سکتا اپنے بھائی کو انصاف میں اس بادشاہ کے، مگر جو چاہے اللہ۔

نَرْفَعُ دَرَجَٰتٍ مَّن نَّشَآءُ ۗ

ہم درجے بلند کرتے ہیں جس کو چاہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِى عِلْمٍ عَلِيمٌ

اور ہر خبر والے سے اُوپر ہے ایک خبر دار۔

.77 قَالُوٓا۟ إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُۥ مِن قَبْلُ

کہنے لگے، اگر اس نے چُرایا، تو چوری کی ہے ایک اسکے بھائی نے بھی پہلے۔

فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِى نَفْسِهِۦ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

تب آہستہ کہا یوسف نے اپنے جی میں اور ان کو نہ جتایا۔

قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ

بولا کہ تم اور بدتر ہو درجے میں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بتاتے ہو۔

قَالُوا يَٰٓأَيُّهَا ٱلْعَزِيزُ إِنَّ لَهُۥٓ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُۥٓ ۖ کہنے لگے، اے عزیز! اسکا ایک باپ ہے بوڑھا، بڑی عمر کا، سو رکھ لے ایک ہم میں سے اسکی جگہ۔ إِنَّا نَرَىٰكَ مِنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ہم دیکھتے ہیں تُو ہے احسان کرنے والا۔	.78
قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَٰعَنَا عِندَهُۥٓ إِنَّآ إِذًا لَّظَٰلِمُونَ بولا، اللہ پناہ دے! کہ ہم کسی کو پکڑیں مگر جس پاس پائی اپنی چیز تو تو ہم بے انصاف ہوئے۔	.79
فَلَمَّا ٱسْتَيْـَٔسُوا۟ مِنْهُ خَلَصُوا۟ نَجِيًّا ۖ پھر جب نا اُمید ہوئے اس سے، اکیلے بیٹھے مصلحت کو۔ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ بولا، ان میں بڑا، تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے لیا ہے تم سے عہد اللہ کا، وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ فِى يُوسُفَ ۖ اور پہلے جو قصور کر چکے ہو یوسف کے حال میں۔ فَلَنْ أَبْرَحَ ٱلْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِىٓ أَبِىٓ أَوْ يَحْكُمَ ٱللَّهُ لِى ۖ سو میں نہ سرکوں گا اس ملک سے جب تک کہ حکم دے مجھ کو باپ میرا، یا قضیہ چکا (فیصلہ کر) دے اللہ میری طرف۔ وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَٰكِمِينَ اور وہ ہے سب سے بہتر چکانے (فیصلہ کرنے) والا۔	.80

.81 ٱرۡجِعُوٓاْ إِلَىٰٓ أَبِيكُمۡ فَقُولُواْ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّ ٱبۡنَكَ سَرَقَ

پھر (لوٹ) جاؤ اپنے باپ پاس اور کہو، اے باپ، تیرے بیٹے نے چوری کی۔

وَمَا شَهِدۡنَآ إِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَمَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حَٰفِظِينَ

اور ہم نے وہی کہا تھا جو ہم کو خبر تھی، اور ہم کو غیب کی خبر یاد نہ تھی۔

.82 وَسۡـَٔلِ ٱلۡقَرۡيَةَ ٱلَّتِي كُنَّا فِيهَا وَٱلۡعِيرَ ٱلَّتِيٓ أَقۡبَلۡنَا فِيهَاۖ

اور پوچھ لے اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے جس میں ہم آئے ہیں۔

وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ

اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں۔

.83 قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَكُمۡ أَنفُسُكُمۡ أَمۡرٗاۖ فَصَبۡرٞ جَمِيلٌۖ

بولا کوئی نہیں! بنالی ہے تمہارے جی نے ایک بات اب صبر ہے بن آئے (بہتر)۔

عَسَى ٱللَّهُ أَن يَأۡتِيَنِي بِهِمۡ جَمِيعًاۚ

شاید اللہ لے آئے میرے پاس ان سب کو۔

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ

(بیشک) وہی ہے، خبر دار حکمتوں والا۔

.84 وَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰٓأَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ

اور اُلٹا پھر ا اُن کے پاس سے اور بولا، اے افسوس یوسف پر!

وَٱبۡيَضَّتۡ عَيۡنَاهُ مِنَ ٱلۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيمٌ

اور سفید ہو گئیں آنکھیں اسکی غم سے، سو وہ آپ کو گھونٹ (دل ہی دل میں غم کھا) رہا تھا۔

.85 قَالُواْ تَٱللَّهِ تَفۡتَؤُاْ تَذۡكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوۡ تَكُونَ مِنَ ٱلۡهَٰلِكِينَ

کہنے لگے، قسم اللہ کی! تُو نہ چھوڑے گا یاد یوسف کی جب تک کہ گل جائے یا ہو جائے مُردہ۔

.86 قَالَ إِنَّمَآ أَشۡكُواْ بَثِّي وَحُزۡنِيٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعۡلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ

بولا، میں تو کھولتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ ہی پاس، اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔

.87 يَٰبَنِيَّ ٱذۡهَبُواْ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَاْيۡـَٔسُواْ مِن رَّوۡحِ ٱللَّهِۖ

اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسف کی اور اسکے بھائی کی، اور مت نا اُمید ہو اللہ کے فیض سے۔

إِنَّهُۥ لَا يَاْيۡـَٔسُ مِن رَّوۡحِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡقَوۡمُ ٱلۡكَٰفِرُونَ

بیشک نا اُمید نہیں اللہ کے فیض سے مگر وہی لوگ جو منکر ہیں۔

.88 فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَيۡهِ قَالُواْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهۡلَنَا ٱلضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَٰعَةٖ مُّزۡجَىٰةٖ

پھر جب داخل ہوئے اسکے پاس، بولے، اے عزیز! پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی،

اور لائے ہیں ہم پُونجی ناقص،

فَأَوۡفِ لَنَا ٱلۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَآۖ

سو پوری دے ہم کو بھرتی (غلے کی) اور خیرات کر (ہمارے بھائی کی) ہم پر۔

	إِنَّ ٱللَّهَ يَجۡزِي ٱلۡمُتَصَدِّقِينَ اللہ بدلہ دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔	
.89	قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُم مَّا فَعَلۡتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذۡ أَنتُمۡ جَٰهِلُونَ کہا، کچھ خبر رکھتے ہو کیا کیا تم نے یوسف سے اور اس کے بھائی سے، جب تم کو سمجھ نہ تھی۔	
.90	قَالُوٓاْ أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُۖ بولے، کیا سچ تُو ہی ہے یوسف؟ قَالَ أَنَا۠ يُوسُفُ وَهَٰذَآ أَخِيۖ کہا، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ قَدۡ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡنَآۖ اللہ نے احسان کیا ہم پر۔ إِنَّهُۥ مَن يَتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ البتہ جو کوئی پرہیزگار ہو اور ثابت رہے (صبر کرے) تو اللہ نہیں کھوتا (ضائع کرتا) حق نیکی والوں کا۔	
.91	قَالُواْ تَٱللَّهِ لَقَدۡ ءَاثَرَكَ ٱللَّهُ عَلَيۡنَا وَإِن كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ بولے! قسم اللہ کی! البتہ تجھ کو پسند رکھا اللہ نے ہم سے، اور ہم تھے چوکنے والے (خطاکار)۔	
.92	قَالَ لَا تَثۡرِيبَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡيَوۡمَۖ کہا، کچھ الزام نہیں تم پر آج۔	

يَغۡفِرُ ٱللَّهُ لَكُمۡۖ وَهُوَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ

بخشے اللہ تم کو، اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان۔

.93 ٱذۡهَبُواْ بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلۡقُوهُ عَلَىٰ وَجۡهِ أَبِي يَأۡتِ بَصِيرًا

لے جاؤ یہ کُرتہ میرا اور ڈالو منہ پر میرے باپ کے کہ چلا آئے آنکھوں سے دیکھتا۔

وَأۡتُونِي بِأَهۡلِكُمۡ أَجۡمَعِينَ

اور لے آؤ میرے پاس گھر (گھرانہ) اپنا سارا۔

.94 وَلَمَّا فَصَلَتِ ٱلۡعِيرُ قَالَ أَبُوهُمۡ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَۖ لَوۡلَآ أَن تُفَنِّدُونِ

اور جب جُدا ہوا قافلہ، کہا ان کے باپ نے، میں پاتا ہوں بُو یوسف کی، اگر نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا۔

.95 قَالُواْ تَٱللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَٰلِكَ ٱلۡقَدِيمِ

لوگ بولے، قسم اللہ کی! تُو ہے اپنی اُسی غلطی میں قدیم کی۔

.96 فَلَمَّآ أَن جَآءَ ٱلۡبَشِيرُ أَلۡقَىٰهُ عَلَىٰ وَجۡهِهِۦ فَٱرۡتَدَّ بَصِيرًاۖ

پھر جب پہنچا خوشخبری والا، ڈالا وہ کُرتہ اسکے منہ پر تو اُلٹا پھر ا آنکھوں سے دیکھتا۔

قَالَ أَلَمۡ أَقُل لَّكُمۡ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ

بولا، میں نے نہ کہا تھا تم کو؟ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔

.97 قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا ٱسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَآ إِنَّا كُنَّا خَٰطِـِٔينَ

بولے، اے باپ! بخشوا ہمارے گناہوں کو، بیشک ہم تھے چوکنے والے (خطاکار)۔

قَالَ سَوۡفَ أَسۡتَغۡفِرُ لَكُمۡ رَبِّيٓ‌ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ کہا، رہو (ضرور) بخشواؤں گا تم کو اپنے رب سے۔ (بیشک) وہی ہے بخشنے والا مہربان۔	.98
فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيۡهِ أَبَوَيۡهِ وَقَالَ ٱدۡخُلُواْ مِصۡرَ إِن شَآءَ ٱللَّهُ ءَامِنِينَ پھر جب داخل ہوئے یوسف پاس، جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو، اور کہا داخل ہو مصر میں، اللہ نے چاہا تو خاطر جمع (امن) سے۔	.99
وَرَفَعَ أَبَوَيۡهِ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ وَخَرُّواْ لَهُۥ سُجَّدٗا‌ۖ اور اُونچا بٹھایا۔ اپنے ماں باپ کو تخت پر، اور سب گرے اسکے آگے سجدے میں۔ وَقَالَ يَٰٓأَبَتِ هَٰذَا تَأۡوِيلُ رُءۡيَٰيَ مِن قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّي حَقّٗا‌ۖ اور کہا، اے باپ! یہ بیان ہے میرے اس پہلے خواب کا، اس کو میرے رب نے سچ کیا۔ وَقَدۡ أَحۡسَنَ بِيٓ إِذۡ أَخۡرَجَنِي مِنَ ٱلسِّجۡنِ وَجَآءَ بِكُم مِّنَ ٱلۡبَدۡوِ اور مجھ سے اسنے خوبی کی، جب مجھ کو نکالا قید سے، اور تم کو لے آیا گاؤں سے، مِنۢ بَعۡدِ أَن نَّزَغَ ٱلشَّيۡطَٰنُ بَيۡنِي وَبَيۡنَ إِخۡوَتِيٓ‌ۚ بعد اسکے کہ جھگڑا اُٹھایا شیطان نے، مجھ میں اور میرے بھائیوں میں۔ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٞ لِّمَا يَشَآءُ‌ۚ میرا رب تدبیر سے کرتا ہے جو چاہے۔ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ بیشک وہی ہے خبردار حکمتوں والا۔	.100

.101	رَبِّ قَدۡ ءَاتَيۡتَنِي مِنَ ٱلۡمُلۡكِ وَعَلَّمۡتَنِي مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِۚ اے رب! تُونے دی مجھ کو کچھ حکومت اور سکھایا مجھ کو کچھ پھیر (فرق) باتوں کا۔ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ أَنتَ وَلِيِّۦ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۖ اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے! تو ہی میرا کارساز دنیا میں اور آخرت میں۔ تَوَفَّنِي مُسۡلِمٗا وَأَلۡحِقۡنِي بِٱلصَّٰلِحِينَ موت دے مجھ کو اسلام پر اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں۔
.102	ذَٰلِكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡغَيۡبِ نُوحِيهِ إِلَيۡكَۖ وَمَا كُنتَ لَدَيۡهِمۡ إِذۡ أَجۡمَعُوٓاْ أَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ يَمۡكُرُونَ یہ خبریں ہیں غیب کی، ہم بھیجتے ہیں تجھ کو۔ اور تُو نہ تھا ان کے پاس، جب ٹھہرانے لگے اپنا کام، اور فریب کرنے لگے۔
.103	وَمَآ أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِينَ اور نہیں اکثر لوگ یقین لانے والے، اگرچہ تُو للچائے۔
.104	وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۚ اور تُو مانگتا نہیں ان سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔ إِنۡ هُوَ إِلَّا ذِكۡرٞ لِّلۡعَٰلَمِينَ یہ تو اور کچھ نہیں مگر نصیحت سارے عالم کو۔

وَكَأَيِّن مِّنْ ءَايَةٍ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا اور بہتیری نشانیاں ہیں آسمان اور زمین میں، جن پر ہو نکلتے ہیں، وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ اور ان پر دھیان نہیں کرتے۔	.105
وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِٱللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشْرِكُونَ اور یقین نہیں لاتے بہت لوگ اللہ پر مگر ساتھ شریک بھی کرتے ہیں۔	.106
أَفَأَمِنُوٓاْ أَن تَأْتِيَهُمْ غَٰشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ ٱللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ کیا نڈر ہوئے ہیں کہ آڈھانکے ان کو ایک آفت اللہ کے عذاب کی، یا آپہنچے قیامت اچانک اور انکو خبر نہ ہو۔	.107
قُلْ هَٰذِهِۦ سَبِيلِىٓ أَدْعُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ ۚ کہہ، یہ میری راہ ہے بلاتا ہوں اللہ کی طرف، عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا۠ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِى ۖ سمجھ بوجھ کر، میں اور جو میرے ساتھ ہیں۔ وَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ اور اللہ پاک ہے! اور میں نہیں شریک بتانے والا۔	.108

.109 وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ إِلَيۡهِم مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡقُرَىٰٓۗ

اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے (رسول) یہی مرد تھے کہ حکم بھیجتے تھے ہم انکو بستیوں کے رہنے والے۔

أَفَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۗ

سو کیا یہ لوگ نہیں پھرے ملک (زمین) میں کہ دیکھیں کیسا ہوا (انجام) آخر اُن کا جو ان سے پہلے تھے۔

وَلَدَارُ ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ

اور پچھلا (آخرت کا) گھر تو بہتر ہے پرہیز والوں (متقیوں) کو۔ اب کیا تم نہیں بوجھتے (سمجھتے)۔

.110 حَتَّىٰٓ إِذَا ٱسۡتَيۡـَٔسَ ٱلرُّسُلُ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُواْ جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا

یہاں تک جب ناامید ہونے لگے رسُول اور خیال کرنے لگے کہ اُن سے جھوٹ کہا تھا، پہنچی ان کو مدد ہماری،

فَنُجِّيَ مَن نَّشَآءُۖ

پھر بچا دیا جن کو ہم نے چاہا۔

وَلَا يُرَدُّ بَأۡسُنَا عَنِ ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ

اور پھیری (پلٹی) نہیں جاتی آفت ہماری گنہگار سے۔

.111 لَقَدۡ كَانَ فِي قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٞ لِّأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِۗ

البتہ انکے احوال سے، اپنا احوال قیاس کرنا ہے عقل والوں کو۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفۡتَرَىٰ وَلَـٰكِن تَصۡدِيقَ ٱلَّذِى بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيلَ كُلِّ شَىۡءٍ

کچھ بات بنائی ہوئی نہیں، لیکن موافق اس کلام کے جو اس سے پہلے ہے، اور کھولنا ہر چیز کا

وَهُدًى وَرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ

اور راہ سجھائی اور مہربانی ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com